تالیفات رشیدیہ

مع

فتاویٰ رشیدیہ مکمل مبوّب

فقیہ العصر قطب الارشاد

امام ربّانی حضرت مولانا رشید احمد محدّث گنگوہی قدس سرہٗ

کے فتاویٰ، رسائل اور تصانیف کا مجموعہ

ادارہ اسلامیات لاہور

- فتاویٰ رشیدیہ مکمل مبوّب
- سبیل الرشاد
- ہدایۃ الشیعہ
- زبدۃ المناسک
- فیصلۃ الاعلام فی دار الحرب ودار الاسلام
- لطائف رشیدیہ
- ہدایۃ المعتدی فی قراءۃ المقتدی
- القطوف الدانیۃ فی تحقیق الجماعۃ الثانیۃ
- الحق الصریح فی اثبات التراویح
- فتویٰ مولد شریف
- ردّ الطغیان فی اوقاف القرآن
- تعداد رکعات تراویح
- اوثق العری فی تحقیق الجمعۃ فی القریٰ
- فتویٰ احتیاط الظہر

اضافہ شدہ ایڈیشن

تالیفاتِ رشیدیہ

مع

فتاویٰ رشیدیہ

مکمل مبوّب

○

فقیہ العصر قطب الارشاد

امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہٗ

کے فتاویٰ، رسائل اور تصانیف کا مجموعہ

○

ادارہ اسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون [illegible]

★ ١٩٠، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون ٣٧٣٥٣٢٥٥ - ٣٧٢٢٣٩٩١

★ موہن روڈ
چوک اردو بازار، کراچی فون [illegible]

Web: www.idaraeislamiat.com Email: idara.e.islamiat@gmail.com

پہلی بار عکسی طباعت ———— محرم الحرام ۱۴۰۸ھ، ستمبر ۱۹۸۷ء

تصحیح شدہ جدید ایڈیشن بار دوم ———— ۱۴۱۲ھ ، ۱۹۹۲ء

باہتمام ———— اشرف برادران سلّمہم الرحمٰن

ناشر ———— ادارۂ اسلامیات - لاہور

مطبع ———— ارشد سلمان وہاب پرنٹرز لاہور

قیمت ———— مجلد ڈائی دار

کتابت ———— مشتاق احمد جلالپوری

ادارۂ اسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ —— دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون ۳۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۹۲-۴۲-۳۶۳۲۴۶۸۵

★ —— ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون —— ۳۷۲۳۲۹۹۱ - ۳۷۳۵۳۲۵۵

★ —— موہن روڈ
چوک اردو بازار، کراچی فون ۳۲۷۲۲۴۰۱

Web: www.idaraeislamiat.com Email: idara.e.islamiat@gmail.com

خوابگاہِ قطب الارشادؒ

خاتم المحدثین شیخ الاسلام والمسلمین سند الاصفیاء الکاملین حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہٗ کے حضور میں نذرانۂ نفیس

ہے یہ کس کی خوابگہِ حسیں، یہ نفیس کس کا مزار ہے
کہ نفس نفس کو جو ہے سکوں تو نظر نظر کو قرار ہے

یہاں اک نگار ہے خیمہ زن، یہ حریمِ حُسنِ نگار ہے
یہاں محوِ جلوۂ سرمدی، وُہ ہزار رشکِ بہار ہے

یہ فرود گاہِ رشیدؒ ہے، یہ مقامِ فردِ فرید ہے
یہ مکان خُلد نشان ہے، یہ مکین عرش وقار ہے

جو ابو حنیفہؒ وقت تھا، جو کبھی بُخاریؒ عصر تھا
جو جُنیدؒ و شبلیؒ دہر تھا، یہ اُسی کی خاکِ مزار ہے

یہ مزار بُقعۂ نُور ہے، یہ جہانِ عشق کا طُور ہے
یہاں آفتابِ جمال ہے، یہ تجلّیوں کا دیار ہے

یہاں قُدسیوں کا نُزول ہے، یہ دلیلِ حُسنِ قبول ہے
یہاں سو رہا ہے وُہ نازنیں، جو نبیؐ کا عاشقِ زار ہے

جو کلامِ دوست کا نُور ہے، تو حدیثِ یار کا فیض ہے
اسی فیض سے، اسی نُور سے، یہ مزار قُبّۂ زار ہے

یہ جنُوں کا محملِ شوق ہے، یہ نظر کی منزلِ شوق ہے
مرا عشق حاصلِ شوق ہے، مرا عشق اس پہ نثار ہے

وُہ کہ تھا مُجاہدِ شاملی، صفیں جس نے اُلٹیں فرنگ کی
اُسی صف شکن کی یہ گھات ہے، اُسی شیر کا یہ کچھار ہے

کوئی دیدہ وَر ہو تو دیکھ لے، بڑے معرکے کا یہ مرد ہے
یہ جو کہکشاں کی سی گرد ہے، اِسی گرد ہی میں سوار ہے

کبھی جام پینے پہ آگئے، تو سمندروں کو چڑھا گئے
یہ جو آج تک نہیں ہوش ہے، مے عشق ہی کا خُمار ہے

یہ عنایتیں، یہ نوازشیں، ابھی آپ مُجھ سے نہ پُوچھیے
مری آنکھ محوِ جمال ہے، مرے سامنے رُخِ یار ہے

مَیں نگاہِ شوق کا کیا کروں، دلِ ناصبُور سے کیا کہوں
ابھی حشر میں بڑی دیر ہے، ابھی دُور روزِ شمار ہے

کوئی نکتہ چیں ہو، ہُوا کرے مگر اسے نگاہِ کمال ہیں
ذرا کرکے دیکھ مُشاہدہ، یہاں نُور ہے، وہاں نار ہے

کسی خشک طبع سے کیا غرض، کسی تنگ ظرف سے کام کیا
مری اہلِ دل سے ہے دوستی، مجھے اہلِ درد سے پیار ہے

یہی میرا ناز و نیاز ہے کہ اسیرِ زُلفِ رشیدؒ ہُوں
اِسی سلسلے کا مُرید ہُوں، مرا اس پہ دار و مدار ہے

مَیں فدائے عشقِ رسُولؐ ہُوں، مَیں نبیؐ کے پاؤں کی دھول ہُوں
مرا دل خُدا کے حضُور میں، ہے نیاز سجدہ گزار ہے

تُمہار پہر ۲۹ ذیقعد ۱۳۹۰ھ
۲۷ جنوری ۱۹۷۱ء